پریس ریلیز

ریزرو بینک آف انڈیا
ویب سائٹ: www.rbi.org.in/hindi
ویب سائٹ: www.rbi.org.in
ایمیل: helpdoc@rbi.org.in

ڈپارٹمنٹ آف کمیونیکیشن، سینٹرل آفس، ایس بی ایس مارگ، ممبئی -400001
فون: 022-22660502

04 جون، 2021

ترقیاتی اور ریگولیٹری پالیسیوں پر بیان

یہ بیان مختلف ترقیاتی اور ریگولیٹری پالیسی کے حوالے سے اقدامات طے کرتا ہے (i) لیکویڈیٹی مینجمنٹ اور ٹارگیٹیڈ سیکٹرس کو سپورٹ کرنا؛ (ii) ریگولیشن اور نگرانی (iii) مالیاتی منڈیاں اور (iv) ادائیگی کا نظام

1. لیکویڈیٹی کے اقدامات

1- زیادہ کانٹکٹ والے سیکٹرس کے لئے آن ٹیپ لیکویڈیٹی ونڈو

5 مئی 2021 کو یہ فیصلہ کیا گیا کہ ملک میں کووڈ سے متعلقہ صحت کے بنیادی ڈھانچے اور خدمات کو بڑھانے کے لیے فوری لیکویڈیٹی کی فراہمی کو بڑھانے کے لیے 31 مارچ 2022 تک ریپو ریٹ پر تین سال تک کی مدت کے لئے 50000 کروڑ کی آن ٹیپ لیکویڈٹی ونڈو کھولنے کا فیصلہ کیا گیا۔ اب یہ فیصلہ کیا گیا ہے کہ 31 مارچ 2022 تک تین سال تک کی مدت کے لئے کچھ خاص زیادہ کانٹکٹ والے سیکٹرس کے لئے 15000 کروڑ کی الگ لیکویڈیٹی ونڈو کھولنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ اور وہ سیکٹر یہ ہیں: ہوٹل اور ریستوراں، سیاحت - ٹریول ایجنٹ، ٹور آپریٹرز اور ایڈونچر/ ہیریٹیج کی سہولیات، ایوی ایشن کی ذیلی خدمات - زمینی ہینڈلنگ اور سپلائی چین؛ اور دیگر خدمات جن میں پرائیویٹ بس آپریٹرز، کار مرمت کی خدمات، رینٹ اے کار سروس فراہم کرنے والے، ایونٹ/کانفرنس آرگنائزر، سپا کلینک، اور بیوٹی پارلر/سیلون شامل ہیں۔ اس اسکیم کے تحت، بینکوں سے توقع کی جاتی ہے کہ وہ ایک الگ سے کووڈ لون بک بنائیں۔ ایک اضافی ترغیب کے ذریعے، ایسے بینک اپنی اضافی لیکویڈیٹی کوویڈ لون بک - جسے اس اسکیم کے تحت بنایا گیا ہے- کے سائز تک آر بی آئی کے پاس ریورس ریپو ونڈو کے تحت ریپو ریٹ سے 25 بی پی ایس کم پر جمع کرانے کے اہل ہوں گے، یا کسی اور طریقے سے، ریورس ریپو ریٹ سے 40 بی پی ایس زیادہ انہیں ٹرم کیا جائے گا۔ مذکورہ بالا مخصوص طبقات کو قرض دینے کی اسکیم کے تحت آر بی آئی

سے فنڈز حاصل کیے بغیر اپنے وسائل تعینات کرنے کے خواہش مند بینک بھی اس مراعات کے اہل ہوں گے۔

2۔ ایس آئی ڈی بی آئی کے لئے اسپیشل لیکویڈیٹی سہولت

معیشت کے شروع دور کی ترقی کے رجحان کو پروان چڑھانے کے لیے، ریزرو بینک نے 2021-22 میں نئے قرضے کے لیے 7 اپریل 2021 کو آل انڈیا مالیاتی اداروں (AIFIs) کو 50000 کروڑ کی تازہ مدد فراہم کی۔ اس میں زراعت اور اس سے وابستہ سرگرمیوں، دیہی غیر زرعی شعبے اور غیر بینکنگ مالیاتی کمپنیاں- مائیکرو فنانس ادارے (این بی ایف سی-ایم ایف آئی) کے سپورٹ کے لئے بینک برائے زراعت اور دیہی ترقی (نابارڈ) کے لئے 25000 کروڑ کا اسپیشل لیکویڈیٹی سہولت (ایس ایل ایف) شامل ہے۔ اور اس کے ساتھ ساتھ ہاؤسنگ سیکٹر کو سپورٹ کرنے کے لیے نیشنل ہاؤسنگ بینک (این ایچ بی) کو 10000 کروڑ کا اسپیشل لیکویڈیٹی سہولت (ایس ایل ایف) شامل ہے۔ مزید برآں مائیکرو، چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروباری اداروں کی فنڈنگ کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے بھارت کا چھوٹے صنعتوں کا ترقیاتی بینک (SIDBI) کے لئے 15000 کروڑ کا اسپیشل لیکویڈیٹی سہولت (ایس ایل ایف) شامل ہے۔ مائیکرو، چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروباری اداروں (MSMEs) کی مختصر اور درمیانی مدت کی کریڈٹ کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے اور مائیکرو، چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروباری اداروں (MSMEs) اور کاروباری اداروں پر اضافی توجہ کے ساتھ سرمایہ کاری کے سائیکل کو شروع کرنے کے مقصد سے، جن میں کریڈٹ کی کمی اور خواہش مند اضلاع شامل ہیں، یہ فیصلہ کیا گیا ہے کہ بھارت کا چھوٹے صنعتوں کا ترقیاتی بینک (SIDBI) کے لئے 16000 کروڑ کی مزید ایک خاص لیکویڈیٹی سہولت فراہم کی جائے۔ اس سہولت کو نئے ماڈلز اور ڈھانچے کے ذریعے آن لینڈنگ / ری فنانسنگ کے لیے بڑھایا جائے گا جس میں ڈبل انٹرمیڈیشن، پولڈ بانڈ / لون ایشوز وغیرہ شامل ہیں۔ یہ سہولت ایک سال تک کی مروجہ پالیسی ریپو ریٹ پر دستیاب ہوگی۔ ریزرو بینک اس کے استعمال کو دیکھتے ہوئے اس سہولت کی مزید توسیع پر غور کر سکتا ہے۔

II۔ ریگولیشن اور نگرانی

3۔ ریزولوشن فریم ورک 2.0 کے تحت اکسپوزر کی حدوں میں اضافہ

ریزرو بینک نے 5 مئی 2021 کو ریزولوشن فریم ورک 2.0 کا اعلان کیا ہے جس میں مائیکرو، چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروباری اداروں (MSMEs) کے ساتھ ساتھ غیر ایم ایس ایم ای چھوٹے کاروبار اور کاروباری مقاصد کے لیے افراد کو قرضوں کے کووڈ 19 سے متعلقہ تناؤ کے حل پر غور کرنے کے لیے زیادہ سے زیادہ 25 کروڑ روپے کی اکسپوزر کی ضرورت پر زور دیا ہے۔ ایک جائزے کی بنیاد پر، یہ فیصلہ کیا گیا ہے کہ مذکورہ بالا اکسپوز کی حد کو 50 کروڑ تک بڑھا دیا جائے۔ اس کے مطابق، قرض دہندگان کی مذکورہ بالا اقسام جن کے لیے قرض دینے والے اداروں نے 31 مارچ 2021 تک 50 کروڑ روپے سے زیادہ کی مجموعی اکسپوز کی ہے، اور جنہیں

پہلے کسی مخصوص تنظیم نو کے فریم ورک کے تحت دوبارہ تشکیل نہیں دیا گیا ہے، وہ ریزولوشن فریم ورک 2.0 کے تحت ریزولوشن کے اہل ہوں گے۔ باقی تمام شرائط ویسے ہی رہیں گی۔

III۔ فنانشیل مارکیٹس

4. غیر ملکی پورٹ فولیو سرمایہ کاروں (ایف پی آئی) کی جانب سے سرکاری سیکیورٹیز ٹرانزیکشنز کے لیے مارجن کا رکھنا

ریزرو بینک غیر ملکی پورٹ فولیو سرمایہ کاروں (FPIs) کی طرف سے ہندوستانی قرضوں کی مارکیٹ میں سرمایہ کاری کی حوصلہ افزائی کے لیے کئی اقدامات کر رہا ہے جیسے سرمایہ کاری کے لیے نئے چینلز کا تعارف، غیر مقیموں کی جانب سے سرمایہ کاری کے لیے آپریشنل فریم ورک کا وقتا فوقتا جائزہ۔ غیر ملکی پورٹ فولیو سرمایہ کاروں (FPIs) کو درپیش آپریشنل رکاوٹوں کو کم کرنے اور کاروبار میں آسانی کو فروغ دینے کے پیش نظر، یہ فیصلہ کیا گیا ہے کہ وہ سرکاری ڈیلر بینکوں کو اپنے غیر ملکی پورٹ فولیو سرمایہ کاروں (FPIs) کلائنٹس کی جانب سے بینکوں کے کریڈٹ رسک مینجمنٹ فریم ورک کے اندر حکومتی سیکیورٹیز (بشمول اسٹیٹ ڈویلپمنٹ لونز اور ٹریژری بلز) میں لین دین کے لیے مارجن رکھنے کی اجازت دے۔

5. ڈپازٹ کے سرٹیفکیٹ جاری کرنے والوں کے ذریعے لیکویڈیٹی مینجمنٹ میں لچک کی سہولت

دسمبر 2020 میں، علاقائی دیہی بینکوں (RRBs) کو ریزرو بینک کی لیکویڈیٹی ونڈوز کے ساتھ ساتھ کال / نوٹس منی مارکیٹ تک رسائی کی اجازت دی گئی تاکہ علاقائی دیہی بینکوں (RRBs) کی جانب سے مسابقتی نرخوں پر زیادہ موثر لیکویڈیٹی مینجمنٹ کی سہولت فراہم کی جا سکے۔ علاقائی دیہی بینکوں (RRBs) کے ذریعہ قلیل مدتی فنڈز اکٹھا کرنے میں زیادہ لچک فراہم کرنے کے لیے، اب یہ فیصلہ کیا گیا ہے کہ علاقائی دیہی بینکوں (RRBs) کو اہل سرمایہ کاروں کو ڈپازٹ سرٹیفکیٹ جاری کرنے کی اجازت دی جائے۔ سرٹیفکٹ جاری کرنے والوں کو لیکویڈیٹی مینجمنٹ میں زیادہ سے زیادہ لچک فراہم کرنے کے پیش نظر، یہ بھی فیصلہ کیا گیا ہے کہ ڈپازت کی سرٹیفکٹ جاری کرنے والے تمام افراد کو کچھ شرائط کے تحت میچورٹی سے پہلے اپنے ڈپازت کی سرٹیفکٹس خریدنے کی اجازت ہوگی۔

IV۔ ادائیگی کے نظام

6. ہفتے کے تمام دنوں میں نیشنل آٹومیٹڈ کلیئرنگ ہاؤس (NACH) کی دستیابی

نیشنل آٹومیٹڈ کلیئرنگ ہاؤس (NACH)، جو کہ این پی سی آئی کی طرف سے چلنے والا ایک بلک ادائیگی کا نظام ہے، یہ ایک سے کئی کریڈٹ ٹرانسفر کی سہولت فراہم کرتا ہے، جیسے ڈیویڈنڈ، سود، تنخواہ، پنشن کی ادائیگی کے ساتھ ساتھ بجلی، گیس، ٹیلی فون، پانی کے ادائیگی کو اکٹھا کرنا اور

قرضوں کے لئے وقتا فوقتا قسطیں، میوچل فنڈز، انشورنس پریمیم، وغیرہ میں سرمایہ کاری شامل ہے۔ نیشنل آٹومیٹڈ کلیئرنگ ہاؤس (NACH) بڑی تعداد میں مستفیدین کو براہ راست بینیفٹ ٹرانسفر (DBT) کے ایک مقبول اور نمایاں ڈیجیٹل موڈ کے طور پر ابھرا ہے۔ اس سے موجودہ کووڈ -19 کے دوران حکومتی سبسڈی کی بروقت اور شفاف انداز میں منتقلی میں مدد ملی ہے۔ نیشنل آٹومیٹڈ کلیئرنگ ہاؤس (NACH) فی الحال صرف ان دنوں دستیاب ہے جب بینک کام کر رہے ہیں۔ گاہکوں کی سہولت کے مفاد میں، اور سال کے تمام دنوں میں RTGS کی دستیابی سے فائدہ اٹھاتے ہوئے، یہ تجویز پیش کی گئی ہے کہ 1 اگست 2021 سے پورے سال کے دوران ہفتے کے تمام دنوں میں نیشنل آٹومیٹڈ کلیئرنگ ہاؤس (NACH) کو دستیاب کرایا جائے۔

(یوگیش دیال)

پریس ریلیز: 2021-2022/319 چیف جنرل مینیجر